



ہندو نیپال کی سحر د پرورش و ہدایت اور تعلیم و تبلیغ کی عظیم درسیں گاہ

# جامعة القاسم دارالعلوم الاسلامية

ماضی، حال اور مستقبل

ایک تحریک ❁ ایک دعوت ❁ ایک جدید مسلسل ❁ ایک کارروائی



بندزہ مفتی محفوظ الرحمن عثمانی زید مجدد، بانی و مہتمم جامعہ



جامع الامام محمد قاسم النانوی (تعمیراتی کام تکمیل کے مرحلہ میں)



رواق امام محمد الیاس الکندھلوی



الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام على سيد المرسلين وختام النبيين سيدنا محمد، وعلى آله وصحبه الغراليين، ومن تبعهم بإحسان ودعا بدعوتهم إلى يوم الدين۔ قال الله سبحانه وتعالى: اقْرَأْ إِبْرَاهِيمَ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ  
خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ، اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ، الَّذِي عَلَمَ بِالْقَلْمَنْ، عَلَمَ الْإِنْسَانَ مَا  
لَمْ يَعْلَمْ۔ (العلق: ١-٥) مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلِكُنْ رَسُولَ اللَّهِ  
وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا۔ (الاحزاب: ٣٩-٤٠)  
قال النبي صلى الله عليه وسلم: أنا خاتم النبيين لأنني بعدي  
(ابوداود: ٢٤٢٢) -

### أما بعد :

اسلام ایک مکمل نظام زندگی اور رضا بطہ حیات کا نام ہے، ہر کامیابی و کامرانی اور فلاج و بہبود حاصل کرنے کے تمام راستوں کی اس میں مکمل رہنمائی کی گئی ہے اور اس نظام حیات کو اپنانے بغیر زندگی کے کسی بھی شعبے میں کامیابی ممکن نہیں ہے، اسلامی نظام کا پورا منع اور سرچشمہ قرآن و سنت ہے جس کے بغیر کسی اسلامی معاشرہ کی تشكیل، مہذب سماج کا وجود، شفاف سیاسی نظام کا چلن، عدل و انصاف کا قیام اور انسانیت کی ترقی کا تصویر نہیں کیا جاسکتا ہے، نظام زندگی کی کامیابی اور شاہراہ حیات کے ہر موڑ پر سر بلندی کے حصول کے لئے قرآن و سنت کو مشعل راہ بنائے بغیر کوئی چارہ کا نہیں ہے، لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کی تشریح، نشر و اشاعت، قرآن و حدیث کا درس اور مذہبی تعلیم سے بنی نوع انسانی کو آراستہ کرنے کے لئے ایک منظم نظام اور مکمل ادارہ کی ضرورت ہوتی ہے، جس کا دراک خود ہادی عالم رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا اور قرآن و حدیث کی تعلیمات سے اس وقت کی انسانیت کو آراستہ کرنے اور بحکم الہی اس نظام کو متعارف کرنے کے لئے دارالرقم میں ایک درس گاہ قائم فرمائی، جس میں مشرف بالاسلام ہونے والے لوگوں کی اخلاقی اور روحانی تربیت کی جاتی، پھر بیعت عقبہ ثانیہ کا واقعہ پیش آیا جس کے بعد آپ ﷺ نے

حضرت مصعب بن عميرؓ کو مدینہ بھیجا جہاں آپ ﷺ نے بتی ظفر کے ایک وسیع مکان میں سیدھے سادے، مگر اسلامی دنیا کے بہترین مدرسہ کی بنیاد رکھی جو بھرت مدینہ کے بعد اصحاب صفحہ کے نام سے جانا گیا، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے وہاں سے قرآن و حدیث کا درس لینا شروع کیا اور اس اولین درس گاہ کے فیض یافتہ صحابہ کرام نے پوری دنیا میں اسلامی علوم کی نشر و اشاعت کا فریضہ انجام دیا، دنیا سے جہالت کا خاتمہ کیا، گھٹاؤپ تاریکیوں میں علم کی شمع روشن کی اور پھر اس کے بعد قرآن و سنت کے فنروغ کیلئے مدارس اسلامیہ کے قیام کا لامتناہی سلسلہ شروع ہو گیا۔ حضرات خلفاء راشدین اور اس کے بعد کی تمام حکومتوں نے علم کی اشاعت پر خاص توجہ دی، تعلیم کے فروع کو ایک مشن سمجھا گیا، بڑے بڑے مدارس اسلامیہ، جامعات، معاهد، مساجد و مکاتب قائم کرنے گئے اور دینی تعلیم کے ساتھ عصری تعلیم میں بھی مسلمانوں نے نمایاں مقام حاصل کیا، حرا کا اولین پیغام قرآن کریم کی پہلی آیت "اَقْرَأَ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلِقٍ، اَقْرَأَ وَرِثْلَكَ الْأَكْثَرَهُ، الَّذِي عَلَّمَ بِالْقُلُمِ، عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ" اس آیت کے پیغام کو مسلمانوں نے ہمیشہ پیش نظر کھا اور حصول علم کو کامیابی کی شاہکاری سمجھا۔ ارباب اقتدار کے علاوہ بڑے بڑے جا گیر داروں، زمین داروں اور نوابوں نے بھی اپنا ذلتی مدرسہ قائم کر کے ملت اسلامیہ کو قرآن و حدیث کی تعلیمات سے روشناس کرانے، اسلامی تہذیب و تمدن کا چلن عام کرنے اور صاف و مثالی معاشرہ قائم کرنے کا فریضہ انجام دیا۔

## عہدزrیں کا شاہکار:

جب مسلم حکومتوں کا زوال شروع ہوا اور خلافت عثمانیہ کا خاتمہ ہو گیا تو مسلمانوں کا طریقہ تعلیم بھی کچھ تبدیل ہو گیا، بالخصوص ان ممالک کے مسلمانوں کو سب سے زیادہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا جہاں سے مسلم حکومت کا بالکلیہ خاتمہ ہو گیا اور اقتدار کا مکمل طور پر سامراجی طاقتوں کے ہاتھوں میں آگیا، آٹھ سو سالوں تک مسلم حکمرانوں کے زیر اقتدار رہنے والا ہندوستان بھی انگریزوں کی حکومت میں چلا گیا جس کے بعد یہاں اقتدار کے ساتھ ایمان اور اسلام بھی چھن جانے کی دلیل پر پہنچ گیا، اقتدار پر قہض ہونے کے بعد انگریزوں نے اسلام کو مٹانے اور مذہبی شعائر کو نیست و نابود کرنے کی منصوبہ بندی شروع کر دی،

مسلمانوں کے قتل عام کے ساتھ ان کے اسلامی افکار و نظریات پر بھی تیز ترین حملہ شروع کر دیا، لارڈ میکالے (Lord Macaulay) نے یہ منصوبہ تشکیل دیا کہ ”ہندوستان میں ایسے افراد تیار کئے جائیں جو رنگ و نسل کے لحاظ سے ہندوستانی ہوں مگر زہن و فکر کے لحاظ سے انگریز ہوں“، یہی نہیں سامراجی طاقتور نے اقتدار کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے دولت کا لالج دے کر ایمان پر بھی حملہ شروع کر دیا، عیسائی مشنری نے یہ نعرہ لگایا کہ تعلیم مفت، طعام و قیام مفت تم عیسائی بن جاؤ، بڑے پیانے پر مسلمانوں کو عیسائی مذہب قبول کرنے پر مجبور بھی کیا جانے لگا۔

### مرکز عمل:

ان مشکل ترین حالات میں جب ملت اسلامیہ ہند شدید مشکلات سے دوچار تھی، انیگلو عربک اسکول اجیری گیٹ دہلی میں قوم کے فوپہا لوں کو تعلیم دینے والے استاذ اکل مولا ناملوک علی النانوتویؒ کے ہونہا رشاً گرد جنتہ الاسلام الامام محمد قاسم النانوتویؒ نے ہرماد پر انگریزوں کا معتابہ کرنا شروع کر دیا، انگریزوں کے خلاف جہاد کا اعلان کرتے ہوئے ان سے براہ راست جنگ کی اور شامی کے میدان میں ایک اسلامی فوج کی قیادت کا فریضہ بھی انجام دیے۔ دوسری طرف فکری اور علمی سطح پر آپ نے کارہائے نمایاں انجام دیا، حکومت سے محروم قوم کو آپ نے حصول تعلیم کے نئے طریقہ سے متعارف کرایا اور قوم کے پیسوں سے قوم کے بچوں کو انسانیت کیلئے تعلیم یافتہ بنانے کا نظریہ پیش کیا، ”مسجد جنتہ“ دیوبند میں ایک انار کے درخت کے نیچے مدرسہ اسلامیہ قائم کر کے پوری دنیا میں ایک نئی تحریک اور ایک نئے انقلاب کا آغاز کیا، لارڈ میکالے کے فرنگی منصوبہ کے مقابلہ میں یہ اعلان کیا کہ ہمارا مقصد ایسے افراد تیار کرنا ہے جو رنگ و نسل کے لحاظ سے ہندوستانی ہوں اور ذہن و دماغ کے لحاظ سے اسلامی ہوں، جنتہ الاسلام الامام محمد قاسم النانوتویؒ کی یہ جدوجہد اور تکمیل مسلسل نے عالمی تحریک کی شکل اختیار کر لی، ملک کے متعدد نامور علماء کرام اس تحریک میں شامل ہو کر امام النانوتویؒ کے شانہ بشانہ کھڑے ہو کر اسلامی علوم کی آبیاری میں مصروف ہو گئے جن میں سید الطائف حاجی امداد اللہ نہما جرگی، امام ربانی رشید احمد گنگوہی، الامام محمد مظہر نانوتوی، عبقری الدہر مولا ناسع الدین علی فقیہہ سہار نپور، محدث العصر مولا ناصح علی محدث سہار نپوری، شیخ الہند

مولانا محمود حسن دیوبندی، صاحب بذل الجهود مولانا خلیل احمد محدث شہار پوری، مولانا نمیر احمد نانوتوی، مولانا محمد یعقوب نانوتوی، مولانا حسن نانوتوی رحمہم اللہ اور ان کے دیگر رفقاء و معاصرین شامل تھے، اور ان کی جدوجہد کی کامیاب ہوئی جس سے دنیا حیران و شدراہ گئی، حضرت نانوتویؒ کی مخلاصہ تحریک قادریت کو شکست دینے والے مولانا محمد علی مونگیری، محدث عصر علامہ محمد انور شاہ کشمیری، رئیس اقلام مولانا سید مناظر حسن گیلانی، ابوالحسن مولانا محمد سجاد بہاری، فقہ و فتاویٰ کے باریک میں مفتی اعظم مفتی کفایت اللہ دہلوی، سیرت نگار علامہ سید سلیمان ندوی، صاحب اصح السیر علامہ عبدالرؤوف دانا پوری، شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدینی، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا کاندھلوی، حکیم الاسلام مولانا قاری محمد طیب، مفکر اسلام مولانا سید ابوالحسن علی حسني ندوی، مفتی اعظم گجرات مفتی اسماعیل بسم اللہ ڈا بھیل، علوم اسلامی کے داعی مولانا سعید احمد راندیری، مفتی سید عبدالرحیم لاچپوری گجرات اور فقیہ العصر قاضی مجاہد اسلام قاسمی رحمہم اللہ وغیرہم جیسے جبال علم و فن اور دعاۃ و مصلحین کی خدمات کی روشنی میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اس موقع پر اس حقیقت کا اظہار بھی بر ملا کرنا ہو گا کہ مصلح قوم سرید احمد خان، رئیس الاحرار مولانا محمد علی جوہر اور مؤرخ اسلام علامہ شبیل نعمانی رحمہم اللہ جنہوں نے قوم و ملت کی ضرورت کے پیش نظر عصری تعلیم کے فروع کے لئے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی اور جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی جیسی عظیم دانشگاہ قائم کر کے جواحسن عظیم کیا ہے اسے تاریخ میں ہمیشہ سہرے حروف میں لکھا جائے گا۔

اس طرح رفتہ رفتہ مدارس کا یہ نظام پوری دنیا میں مقبول ہو گیا، دنیا کے تمام سیکولر اسٹیٹ میں جہاں مذہبی تعلیم کا کوئی نظام نہیں تھا وہاں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کے لئے یہی نجح اپنایا گیا اور ہندوستان میں مسلم حکومت کے خاتمہ کے باوجود مدارس اسلامیہ کی بدولت ہندوستان اندرس بننے سے نجح گیا، ورنہ آج ہندوستان میں بھی غرناطہ اور اندرس کا منظر ہوتا۔ اللہ اس خیر کو تا قیامت باقی رکھے۔ آمين

## سرز میں بہار بر صغیر کے علماء و مشائخ کا محور عقیدت:

ججۃ الاسلام الامام محمد قاسم النانوتویؒ کی اس تحریک کو آگے بڑھانے میں سرز میں بہار نے بھی

نمایاں کارنامہ انجاد یا، یہ کہنے کی چند اس ضرورت نہیں ہے کہ ہندوستان میں ریاست بھار کو ملک و ملت کی ہر تحریک و تبلیغ میں صاف اول میں رہنے کا شرف حاصل رہا ہے۔ ہر دور میں اس ریاست نے ہندوستان میں دین اسلام کے فروغ اور علوم اسلامی کی اشتاعت و ترویج اور خدمت دین میں اہم کردار ادا کیا ہے، تاریخ ہند کے روشن صفات صوبہ بھار کی قربانیوں اور خدمات سے لبریز ہیں، چنانچہ تاریخ کے اوراق بتاتے ہیں کہ مغل حکمرانوں نے اپنے شہزادوں کی تعلیم و تربیت کیلئے ترجیحی طور پر بھار کے اساتذہ کا اختناک کیا، صاحب نظر اور علم پرور بادشاہ اور نگ زیب عالمگیر نے فتاوی عالمگیری کی ترتیب کیلئے جن علماء کرام کا انتخاب کیا تھا ان میں بھی چار بھار کے عالم شامل تھے، ملا فتح الدین پھلواروی، شیخ ریاض الدین بھاگل پوری، قاضی عنایت اللہ مونگیری اور ملا ابو الحسن در بھنگوی رحمہم اللہ۔ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء نے بھی سرز میں بھار کے مشہور بزرگ شیخ رباني خضر پارہ سے استفادہ کیا تھا، سلطان ناصر الدین کے عہد حکومت میں بھار پورے بر صغیر کے علماء و مشائخ کا محور عقیدت بناتا تھا۔ پورے بر صغیر کے علماء، طالبین ہدایت اور اصلاح کے خواہشمندوں کے مرجع و مرکز شیخ شرف الدین تھی میری تھے۔ تحریک بالا کوٹ کی تاریخ بھی علماء بھار کی جدوجہد سے مزین ہے اور اس کے سرخیل سید احمد شہید اور شاہ اسماعیل شہید کے دست و بازو مولانا میکی علیؒ اور مولانا ولایت علیؒ عظیم آبادیؒ بنے ہوئے تھے، پوری دنیا میں اپنی صلاحیت کا ڈکا بجائے والے صاحب سلم العلوم ملا محب اللہ بھاریؒ کے علاوہ ماضی قریب میں ابوالحسن مولانا محمد سجاد، رئیس القلم مولانا ناظرا حسن گیلانی، سیرت نگار علامہ سید سلیمان ندوی رحمہم اللہ جیسے عظیم مفکرین، قلم کاروں اور مصنفوں کو بھی اس سرز میں نے جنم دیا اور علم و فتنہ کی دنیا میں تاریخی کارنامہ انجام دینے والے قاضی مجاهد الاسلام قاسمیؒ کا وطن بھی یہی خطہ ہے، اس موقع پر یہ بجا طور پر کہا جاسکتا ہے کہ اس خطے کی انہیں خصوصیات کو دیکھتے ہوئے امام الہند شاہ ولی اللہ محدث الدہلویؒ نے یہ فرمایا تھا کہ ”بلدہ بھار کہ مجمع علماء بود“

## جامعہ کا قیام اور اہداف و مقتضیات:

ہندو نیپال کی سرحد پر رشد و ہدایت اور تعلیم و تبلیغ کی عظیم درس گاہ جامعہ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ جو ریاست بھار میں واقع ہے یہ بھی اسی زریں سلسلے کی ایک مضبوط و مستحکم اور نمایاں کڑی ہے جس

کی بنیاد آج سے چودہ سو سال قبل آقائے مدینی محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے دارالقرم میں ڈالی تھی۔ جامعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ ریاست بہار کے شمال میں واقع ہے۔ یہ علاقے مسلمانوں کی کثیر آبادی پر مشتمل ہے اور اسے صوبے میں مسلمانوں کے 'قلب' کی حیثیت حاصل ہے، جہاں ایک اندازے کے مطابق ۵۰ لاکھ فرزندان تو حیدر بستے ہیں، مگر یہ بھی ایک المیہ ہے کہ ہندوستان میں کشمیر کے بعد کثیر مسلم آبادی والا یہ خطے تعلیمی پسمندگی اور حکومت کے تعصباً کے سبب غربت و افلاس کی آماجگاہ بنا ہوا ہے اور یہاں کے مسلمان معاشری و اقتصادی تنگی کے سبب قبائل جیسی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ ان حالات میں قوم کی تنزلی و پسی اور دینی ضرورت کو دیکھتے ہوئے ۱۶ اریشعبان المعنیم ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ مارچ ۱۹۸۹ء کو اس عظیم ادارے کی بنیاد کا برا علاء و مشائخ کے مترک ہاتھوں سے رکھی گئی، ۱۳ طلباء اور ۳۳ اساتذہ کرام سے اس ادارہ کا تعلیمی، فکری، دینی اور دعوتی سفر شروع ہوا، جوابنڈراء سے اب تک اپنے دینی مقاصد و اهداف کی تکمیل اور ملت کے نونہالوں کو ان کے صحیح عقائد کے ساتھ زیور تعلیم سے آراستہ کرنے میں ہمہ تن مصروف ہے اور تعلیمی و تعمیری شعبے میں کئی منزلیں طے کر چکا ہے۔ اس وقت جامعہ کے قرب و جوار کی غریب مسلم بستیوں میں ۲۵ رشاخیں ہیں (معہد قرآن کریم اور دینیات کے اسکول شامل ہیں) جہاں مخلص و تربیت یافتہ اساتذہ ان بستیوں کے بچوں اور بچیوں کو بنیادی دینی تعلیم کے ساتھ عصری علوم کی بھی تعلیم دیتے ہیں۔ الحمد للہ! ۲۸ رسالوں میں جامعہ اور اس کے زیر نگرانی چلنے والے تعلیمی اداروں سے حفاظ، قراء، عربی متosteلات اور عالمیت سے فارغ ہونے والے طلباء و طالبات کی مجموعی تعداد ۱۵۰۰۰ ہزار سے زائد ہے، جبکہ ۷۵ مخلص اساتذہ و خدام جامعہ اور اس کی تمام شاخوں میں زیر تعلیم ۳۵۰۰ طلباء و طالبات کی تعلیم و تربیت میں ہمہ وقت مصروف ہیں، جن میں جامعہ کے دارالاقامہ میں مقیم طلباء کی تعداد ۱۰۰۰ رہے، جن کی پوری کفالت جامعہ کرتا ہے۔ جس کا سالانہ خرچ پانچ کروڑ سے زائد ہے۔

## تحریک تحفظ ختم نبوت بہار:

اس علاقے کی بد قسمی یہ بھی رہی ہے کہ کثیر مسلم آبادی اور عوام کے خط افلاس سے نیچے زندگی گزارنے کی وجہ سے باطل فتوؤں کو یہاں پہنچنے کا موقع ملتا رہا ہے۔ چنانچہ 'ختم نبوت' کے منکر اور ناموس

رسالت کے سب سے بڑے دشمن 'قادیانیوں' کی اس علاقے پر ہمیشہ نظر بدرہی۔ اسلام خالف اور گمراہ کن اس فتنے سے یہ علاقہ کبھی مکمل طور پر آزاد نہیں ہو سکا۔ بہار کے عظیم بزرگ مولانا محمد علی مونگیریؒ بانی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ آخري سانس تک اس علاقے کو قادیانی فتنے سے پاک کرنے کے لئے جدوجہد کرتے رہے، قادیانیت کا مقابلہ اور اس کی سرکوبی کے لئے آپ نے اپنی پوری زندگی صرف کر دی، اور جب تک اس مہم میں کامیاب نہ ہوئے اطمینان کی سانس نہیں۔ قادیانیت کی تردید میں کستا میں اور رسائل تصنیف کیے۔ آپ کی کوششوں سے بہار (جس پر قادیانیوں نے اس زمانہ میں بھر پور حملہ کیا تھا، اور بڑی تعداد میں مسلمان اس کا شکار ہوئے تھے) وقتی طور پر اس خطرہ سے محفوظ ہو گیا، لیکن یہ علاقہ قادیانی فتنے سے پوری طرح کبھی پاک نہیں ہو سکا۔ اور آج بھی وقایوں تا یہاں کے بھولے بھالے غریب مسلمانوں پر قادیانی ڈورے ڈالنے رہتے ہیں جن کی سرکوبی کیلئے جامعہ میں باضابطہ ایک شعبہ تحریک تحفظ ختم نبوت قائم ہے جس کے تحت فتنہ قادیانیت کے خاتمہ کیلئے کئی بڑی کوششوں ہو چکی ہیں۔ ۲۰۰۸ء میں جب ضلع سپول کا ڈی ایم، ایک قادیانی شریف عام بن کر آیا تو اس نے اپنے عہدے اور گورنمنٹ کے اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے بڑے منظم انداز میں مسلمانوں کے عقیدے اور ایمان پر شب خون مارنے کی کوشش کی مگر جامعہ اس کے سامنے سینہ سپر ہو گیا اور دارالعلوم دیوبند کے اشتراک سے اس ناپاک مہم کو ناکام کر دیا۔ قادیانیت سے متاثرہ علاقوں میں اصلاحی و تربیتی کمپ لگائے گئے اور یہ سلسلہ تقریباً تین سال تک جاری رہا۔ علماء کرام نے لوگوں کو گاؤں گاؤں جا کر بتایا کہ عقیدہ ختم نبوت دین اسلام کا بہت اہم اور بنیادی عقیدہ ہے، جس پر تمام امت مسلمہ کا ہمیشہ ہر زمانے میں اجماع رہا ہے کہ جو شخص بھی اس اجتماعی عقیدے کا مخالف ہو گا وہ کافر، مرتد، زندلیق اور خارج از اسلام ہو گا۔ جامعہ کے اساتذہ اور مبلغین کی انتہک جہد مسلسل کی بدولت مسلمانوں پر اس فتنے کی حقیقت اچھی طرح واضح ہو گئی اور فتنہ قادیانیت سے متاثر تقریباً ایک لاکھ سے زائد افراد توبہ کر کے دوبارہ اسلام میں داخل ہوئے اس طرح سے تحریک تحفظ ختم نبوت کے سبب ہزاروں لاکھوں مسلمان اس فتنے سے محفوظ ہو گئے۔ تاہم قادیانی فتنے کی سرکوبی کی مہم چلانے کا نتیجہ یہ ہوا کہ جامعہ کو مختلف دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا، جھوٹے مقدمات میں پھنسایا گیا، بانی جامعہ کو جان سے مارنے کی دھمکیاں ملیں، ان کی راہ میں کئی رکاوٹیں کھڑی کی گئیں، ان پر تین مرتبہ گولیاں

چلائی گئیں باوجود اس کے پروردگار عالم نے فتح دکار مرانی سے ہمکنار کیا اور قادیانیوں کو منہ کی کھافی پڑی۔  
بانی جامعہ ناموس رسالت کے علمبردار امین ملت مفتی محفوظ الرحمن عثمانی دامت برکاتہم کی انتہک کاوشوں  
سے حکومت بہار نے قادیانیوں کے امیر ڈی ایم شریف عالم کو شعبہ حیوانات میں منتقل کر دیا۔

## جامعہ کے مصارف:

جامعہ کا سالانہ بجٹ پانچ کروڑ روپے ہے۔

## جامعہ کا تعمیری منصوبہ:

- ۱۔ جامع الامام محمد قاسم النانوتی
- ۲۔ مجمع الامام محمد بن اسماعیل البخاری للدراسات الاسلامية
- ۳۔ ایوان امام الہند شاہ ولی اللہ محدث الدہلوی
- ۴۔ معهد القرآن الکریم
- ۵۔ دارالایتام
- ۶۔ مرکز التوحیدی الاسلامی للدعوه والارشاد
- ۷۔ جامعہ عائشہ الصدیقہ للبنات
- ۸۔ امام الہند مولانا آزاد سینئر سکندری اسکول ٹیکنیکل سینئر
- ۹۔ امام الحدث محمد زکریا کاندھلوی چیری ٹیبل (دو سو بیڑ) کا ہاسپیٹ و نرنسنگ کالج
- ۱۰۔ مرکز الامام ابی الحسن علی حسنی ندوی الاسلامی
- ۱۱۔ انسان کالج
- ۱۲۔ انجینئرنگ کالج
- ۱۳۔ جامعہ کی چہار دیواری و صدر دروازہ
- ۱۴۔ او برہیڈ و اٹرٹینک

۱۵۔ اسٹاف کوارٹر، گرس ہائل، مطبخ اور ڈائننگ ہال

۱۶۔ دیوان علماء صدیق باندوی

۱۷۔ رواق امام محمد الیاس الکاندھلوی

چھ ہزار طلباء و طالبات کی تعلیم و تربیت اور قیام و طعام کے لئے جامعہ کے تعمیری و ترقیاتی منصوبے اور ماسٹر پلان کا تخمینی بجٹ تقریباً 1,50,20,93,768.00 روپے سے زائد ہے۔ جو یہی خواہاں ملت اسلامیہ، صاحبِ جود و سخا اور با توفیق اہل خیر کے تعاون سے اللہ رب العزت ہی پورا کرنے والا ہے۔ اور اللہ ہی ہمارا اور آپ کا حامی و ناصر ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ:

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قُرْضًا حَسَنَنَا يُضَاعِفُ لَهُمْ وَأَهْمَمُ أَجْرٍ  
کریم (۱۸- الحدید)

INR 1,50,20,93,768.00 (1502.093 Million)

GBP	1,81,66,384.26	EUR	2,11,86,900.550
USD	2,34,86,738.156	AUD	3,16,23,444.909
KWD	71,46,544.6862	BHD	88,55,674.6219
SAUDI	8,80,83,488.445	AED	8,61,85,904.503
BND	3,27,55,779.370	SGD	3,27,61,651.054

## جامعہ کی جھلکیاں

سن ناسیس جامعہ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ: ۱۶ / شعبان ۱۴۰۹ھ مطابق ۲۵ / مارچ ۱۹۸۹ء

ٹرست رجسٹر شن نمبر 22473/2002-557/2017 • کل تعداد طلباء مجمع شاخ 4500

تعداد طلباء شاخ 3500 • جامعہ میں مقیم طلباء 1000

امدادی طلباء 1000 • شاخ جامعہ 25

اساتذہ و ملازمین 75 • تعداد کتب لائبریری 30000

ترجمان جامعہ ماہنامہ معارف قاسم جدیدہ بھلی شعبہ ناظرہ قرآن کریم من تجوید

شعبہ تحفظ القرآن الکریم پرائمری اسکول (ارتاد) ۱۵

شعبہ ابتداء عربی تا ہفتہ (علمیت)

ڈپلوم ان فناششل اردو لٹگوچ (منظور شدہ قومی کنسل برائے فروغ اردو زبان)

شعبہ اتفاق و قضاء

شعبہ تخصص و تحقیق و تالیف

شعبہ مکاتب قرآنیہ

انجمن اصلاح اللسان

انجمن النادی العربي

شعبہ مالیات

شعبہ مطبع

شعبہ نشر و اشاعت

شعبہ تعمیر مساجد

شعبہ دعوت و تبلیغ

شعبہ اصلاح معاشرہ

ہندو عرب اسلامی ورشا انسٹی ٹیوٹ

شعبہ میڈیا کمپ

شعبہ اوقاف

القاضی کمپیوٹر سینفر (قومی کنسل برائے فروغ اردو زبان)

تحریک پیام انسانیت بہار

تحریک تحفظ ختم نبوت بہار

حران فناششل اکیڈمی ائمیا (برائے عصری تعلیم)

جامعہ القاسم کی عالمیت کی سند کو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی اور مولانا آزاد فناششل اردو

یونیورسٹی حیدر آباد نے 2+10 (بارہویں) کے مساوی قرار دے کر منظوری دے دی ہے۔

(یعنی جامعہ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ کے طلباء تینوں یونیورسٹیوں میں برآ راست گریجویشن میں داخلہ لے سکتے ہیں)

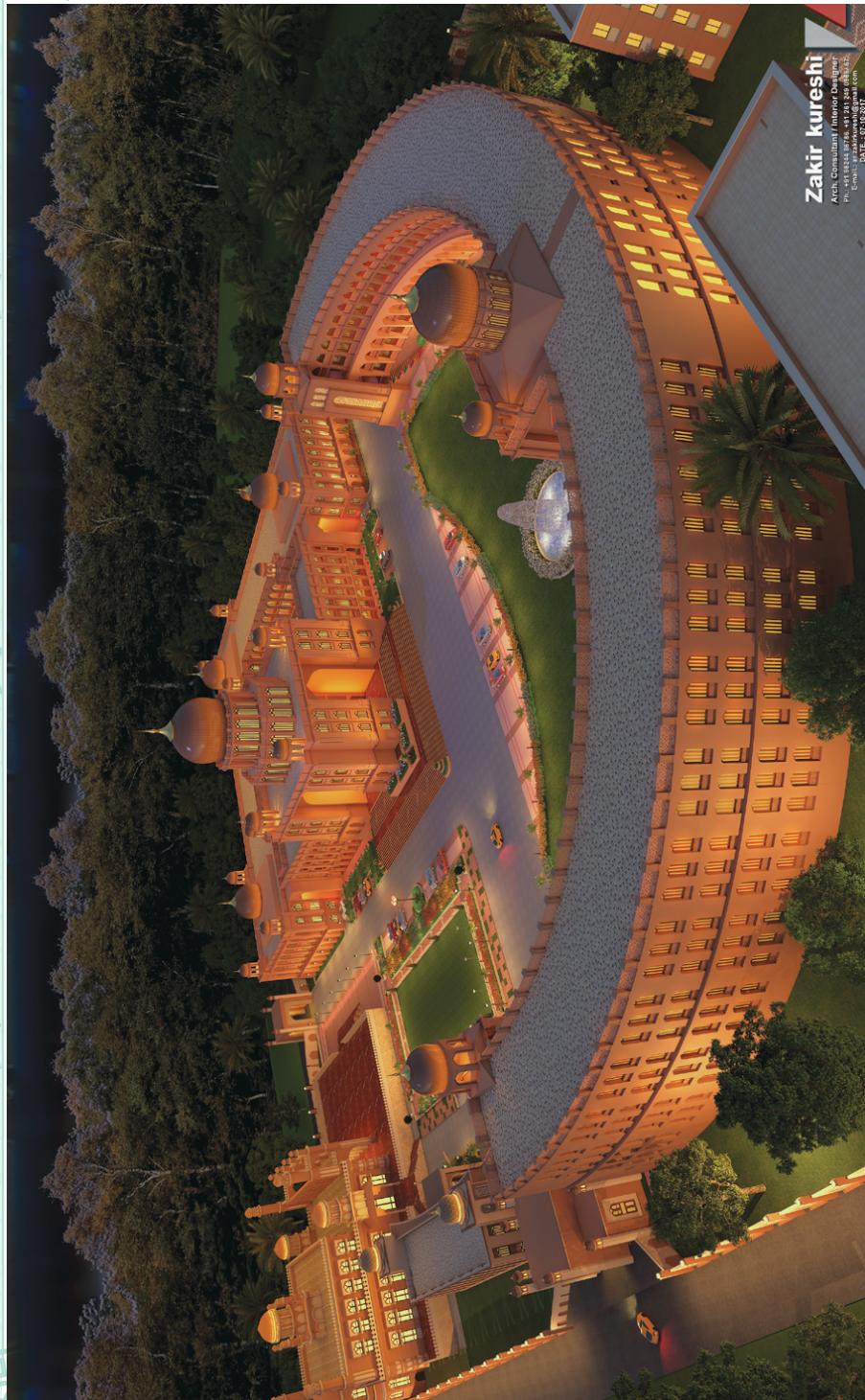


ابتكار

ابداع

ابتكار مسلسل

ابتكار اداري



جامعہ کا بہرہ فتنہ (رات کا خوبصورت منظر)

**PROPOSED - Master Plan for Jamia Tul Qasim Darul Uloom IL ISLAMIA, SUPAUL, BIHAR, INDIA.**



Zakir kureshi

Arch. Consultant / Interior Designer  
Ph: +91 9242 88785, +91 93 245 0063 E7  
E-mail: ar.zakirkureshi@gmail.com  
DATE: 05-10-2017

ایکسوار

ایک جدید مسلسل

ایک دعوت

ایک تدریب

# جامعة القاسم دارالعلوم الاسلامية



PROPOSED - Engineering College for Jamia Tafsir Qasim Darul Uloom II, ISLAMIA SUPAUL BHAVI, INDIA



خوازہ حافظ: انسان کا چیز، خیر گکا چی، امام اپنے مولانا آزاد سینئر کمپلکس کی اسکول پینڈیکیل پیڑ

**Zakir kuneshi**  
ZKC Consulting Interior Designer

## موجودہ اخراجات

روپے	<b>3,92,63,997.00</b>	کل آمد
روپے	<b>4,58,13,602.00</b>	کل خرچ
روپے	<b>65,49,605.00</b>	قرض حسنہ بندہ جامعہ
روپے	<b>5,00,00,000.00</b>	تحمییتی بحث سال روایت

## جامعہ کی عظیم الشان تاریخی جامع مسجد:

جامعہ الامام محمد قاسم النانوتوی کے ذکر کے بغیر جامعہ کا تعارف نامکمل ہے۔ یہ عظیم الشان مسجد جامعہ کی شان و شوکت کی منہ بولتی تصویر ہے۔ ۲۵ رہراں کو اترفت پر مشتمل جماعت الاسلام الامام محمد قاسم النانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند کے نام سے منسوب اس مسجد اور اس کے صحن میں بیک وقت ۱۳۰۰ھ بندگان خدا سجدہ ریز ہو سکیں گے۔

جامعة القاسم دارالعلوم الاسلامية کے لئے خرکی بات یہ بھی ہے کہ اسے عالم اسلام کی عظیم ترین شخصیات کی سر پرستی حاصل ہے جن میں مدبر اسلام مرشد الدامت حضرت اقدس مولا ناسید محمد راجع حسنی ندوی دامت الطافہم ناظم اعلیٰ ندوۃ العلماء لکھنؤ و صدر آل ائمہ مسلم پرشیل لاء بورڈ، متكلم اسلام حضرت اقدس مولا ناصدیق سالم قاسمی مدظلہ العالی جانشین حسکیم الاسلام حضرت مولا ناقاری محمد طبیب مجتہدم دارالعلوم دیوبند، عالم رباني حضرت اقدس مولا ناظم سعید الرحمن عظی ندوی مدظلہ العالی مجتہدم دارالعلوم ندوۃ العلماء و چانسلر انٹیگرل یونیورسٹی لکھنؤ، شیخ زکریا کے علوم و معارف کے امین و پاسبان حضرت اقدس مولا ناصدیق شاہد سہار پوری مدظلہ العالی امین عام جامعہ مظہر علوم سہار پور، خادم القرآن والسنہ حضرت اقدس مولا ناصدیق غلام محمد وستانوی مدظلہ العالی رئیس جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوامہار اشٹر اور طبیب ملت شیخ طریقت حضرت اقدس مولا ناصدیق حکیم محمد عثمان قاسمی المدنی زید مجده، مسجد نبوی شریف مدینہ منورہ سعودیہ عربیہ کے اسماء گرامی قابل ذکر ہیں۔

آخر میں بھی خواہاں ملت اسلامیہ سے دردمندانہ درخواست ہے کہ جامعہ کی دامے درے قدے سخنے تعاون فرما کر اجر عظیم کے مستحق ہوں۔

حق جل مجده جامعہ کے سر پرستان، محبین، مخلصین اور معاونین کے سایہ عاطفت کو تادیر پوری کائنات پر قائم و دائم رکھے۔ آمین  
حق جل مجده، کا ارشاد:

وَمَا تُقدِّمُوا إِلَّا نُفِسِّكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَحْدُوْهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمُ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا

اللَّهُ أَكْبَرُ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ (المزمول: ۲۰)

والسلام

محاج دعاء

## بندہ مفتی محفوظ الرحمن عثمانی

**بانی و مہتمم** : جامعة القاسم دارالعلوم الاسلامیہ، مدھوئی، پرتاپ گنگ، سپول بہار، الہند

**سکریٹری جزل** : امام قاسم اسلامک امیکیشن و لیفیئر ٹرست انڈیا

**سجادہ نشیں** : خانقاہ امدادیہ اشرفیہ

**غایفہ و مجاز** : ہندوستان میں سرمایہ ملت کے پاس بانی متفکم اسلام حضرت اقدس مولا ناصر سالم قاسمی حفظہ اللہ

جانشین شیخ العرب والجمیع حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب گھنم دارالعلوم دیوبند

۲۴ ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق ۲۲ جنوری ۲۰۱۷ء

مسجد نبوی شریف، مدینہ منورہ

**بموقع: آل بہار وجہار ہنڈ مسابقة القرآن الکریم و تعمیر ملت کنوش**

بتاریخ: ۲۸/۰۲/۲۹، ۳۰/۰۲/۲۹، ۱۵/۰۲/۱۲، ۱۲/۰۲/۱۳، ۱۳/۰۲/۱۳، ۱۴/۰۲/۱۴، ۱۵/۰۲/۱۵، ۱۶/۰۲/۱۶، ۱۷/۰۲/۱۷، ۱۸/۰۲/۱۸، ۱۹/۰۲/۱۹، ۲۰/۰۲/۲۰، ۲۱/۰۲/۲۱، ۲۲/۰۲/۲۲، ۲۳/۰۲/۲۳، ۲۴/۰۲/۲۴، ۲۵/۰۲/۲۵، ۲۶/۰۲/۲۶، ۲۷/۰۲/۲۷، ۲۸/۰۲/۲۸، ۲۹/۰۲/۲۹، ۳۰/۰۲/۳۰، ۳۱/۰۲/۳۱، ۳۲/۰۲/۳۲، ۳۳/۰۲/۳۳، ۳۴/۰۲/۳۴، ۳۵/۰۲/۳۵، ۳۶/۰۲/۳۶، ۳۷/۰۲/۳۷، ۳۸/۰۲/۳۸، ۳۹/۰۲/۳۹، ۴۰/۰۲/۴۰، ۴۱/۰۲/۴۱، ۴۲/۰۲/۴۲، ۴۳/۰۲/۴۳، ۴۴/۰۲/۴۴، ۴۵/۰۲/۴۵، ۴۶/۰۲/۴۶، ۴۷/۰۲/۴۷، ۴۸/۰۲/۴۸، ۴۹/۰۲/۴۹، ۵۰/۰۲/۵۰، ۵۱/۰۲/۵۱، ۵۲/۰۲/۵۲، ۵۳/۰۲/۵۳، ۵۴/۰۲/۵۴، ۵۵/۰۲/۵۵، ۵۶/۰۲/۵۶، ۵۷/۰۲/۵۷، ۵۸/۰۲/۵۸، ۵۹/۰۲/۵۹، ۶۰/۰۲/۶۰، ۶۱/۰۲/۶۱، ۶۲/۰۲/۶۲، ۶۳/۰۲/۶۳، ۶۴/۰۲/۶۴، ۶۵/۰۲/۶۵، ۶۶/۰۲/۶۶، ۶۷/۰۲/۶۷، ۶۸/۰۲/۶۸، ۶۹/۰۲/۶۹، ۷۰/۰۲/۷۰، ۷۱/۰۲/۷۱، ۷۲/۰۲/۷۲، ۷۳/۰۲/۷۳، ۷۴/۰۲/۷۴، ۷۵/۰۲/۷۵، ۷۶/۰۲/۷۶، ۷۷/۰۲/۷۷، ۷۸/۰۲/۷۸، ۷۹/۰۲/۷۹، ۸۰/۰۲/۸۰، ۸۱/۰۲/۸۱، ۸۲/۰۲/۸۲، ۸۳/۰۲/۸۳، ۸۴/۰۲/۸۴، ۸۵/۰۲/۸۵، ۸۶/۰۲/۸۶، ۸۷/۰۲/۸۷، ۸۸/۰۲/۸۸، ۸۹/۰۲/۸۹، ۹۰/۰۲/۹۰، ۹۱/۰۲/۹۱، ۹۲/۰۲/۹۲، ۹۳/۰۲/۹۳، ۹۴/۰۲/۹۴، ۹۵/۰۲/۹۵، ۹۶/۰۲/۹۶، ۹۷/۰۲/۹۷، ۹۸/۰۲/۹۸، ۹۹/۰۲/۹۹، ۱۰۰/۰۲/۱۰۰، ۱۰۱/۰۲/۱۰۱، ۱۰۲/۰۲/۱۰۲، ۱۰۳/۰۲/۱۰۳، ۱۰۴/۰۲/۱۰۴، ۱۰۵/۰۲/۱۰۵، ۱۰۶/۰۲/۱۰۶، ۱۰۷/۰۲/۱۰۷، ۱۰۸/۰۲/۱۰۸، ۱۰۹/۰۲/۱۰۹، ۱۱۰/۰۲/۱۱۰، ۱۱۱/۰۲/۱۱۱، ۱۱۲/۰۲/۱۱۲، ۱۱۳/۰۲/۱۱۳، ۱۱۴/۰۲/۱۱۴، ۱۱۵/۰۲/۱۱۵، ۱۱۶/۰۲/۱۱۶، ۱۱۷/۰۲/۱۱۷، ۱۱۸/۰۲/۱۱۸، ۱۱۹/۰۲/۱۱۹، ۱۲۰/۰۲/۱۲۰، ۱۲۱/۰۲/۱۲۱، ۱۲۲/۰۲/۱۲۲، ۱۲۳/۰۲/۱۲۳، ۱۲۴/۰۲/۱۲۴، ۱۲۵/۰۲/۱۲۵، ۱۲۶/۰۲/۱۲۶، ۱۲۷/۰۲/۱۲۷، ۱۲۸/۰۲/۱۲۸، ۱۲۹/۰۲/۱۲۹، ۱۳۰/۰۲/۱۳۰، ۱۳۱/۰۲/۱۳۱، ۱۳۲/۰۲/۱۳۲، ۱۳۳/۰۲/۱۳۳، ۱۳۴/۰۲/۱۳۴، ۱۳۵/۰۲/۱۳۵، ۱۳۶/۰۲/۱۳۶، ۱۳۷/۰۲/۱۳۷، ۱۳۸/۰۲/۱۳۸، ۱۳۹/۰۲/۱۳۹، ۱۴۰/۰۲/۱۴۰، ۱۴۱/۰۲/۱۴۱، ۱۴۲/۰۲/۱۴۲، ۱۴۳/۰۲/۱۴۳، ۱۴۴/۰۲/۱۴۴، ۱۴۵/۰۲/۱۴۵، ۱۴۶/۰۲/۱۴۶، ۱۴۷/۰۲/۱۴۷، ۱۴۸/۰۲/۱۴۸، ۱۴۹/۰۲/۱۴۹، ۱۵۰/۰۲/۱۵۰، ۱۵۱/۰۲/۱۵۱، ۱۵۲/۰۲/۱۵۲، ۱۵۳/۰۲/۱۵۳، ۱۵۴/۰۲/۱۵۴، ۱۵۵/۰۲/۱۵۵، ۱۵۶/۰۲/۱۵۶، ۱۵۷/۰۲/۱۵۷، ۱۵۸/۰۲/۱۵۸، ۱۵۹/۰۲/۱۵۹، ۱۶۰/۰۲/۱۶۰، ۱۶۱/۰۲/۱۶۱، ۱۶۲/۰۲/۱۶۲، ۱۶۳/۰۲/۱۶۳، ۱۶۴/۰۲/۱۶۴، ۱۶۵/۰۲/۱۶۵، ۱۶۶/۰۲/۱۶۶، ۱۶۷/۰۲/۱۶۷، ۱۶۸/۰۲/۱۶۸، ۱۶۹/۰۲/۱۶۹، ۱۷۰/۰۲/۱۷۰، ۱۷۱/۰۲/۱۷۱، ۱۷۲/۰۲/۱۷۲، ۱۷۳/۰۲/۱۷۳، ۱۷۴/۰۲/۱۷۴، ۱۷۵/۰۲/۱۷۵، ۱۷۶/۰۲/۱۷۶، ۱۷۷/۰۲/۱۷۷، ۱۷۸/۰۲/۱۷۸، ۱۷۹/۰۲/۱۷۹، ۱۸۰/۰۲/۱۸۰، ۱۸۱/۰۲/۱۸۱، ۱۸۲/۰۲/۱۸۲، ۱۸۳/۰۲/۱۸۳، ۱۸۴/۰۲/۱۸۴، ۱۸۵/۰۲/۱۸۵، ۱۸۶/۰۲/۱۸۶، ۱۸۷/۰۲/۱۸۷، ۱۸۸/۰۲/۱۸۸، ۱۸۹/۰۲/۱۸۹، ۱۹۰/۰۲/۱۹۰، ۱۹۱/۰۲/۱۹۱، ۱۹۲/۰۲/۱۹۲، ۱۹۳/۰۲/۱۹۳، ۱۹۴/۰۲/۱۹۴، ۱۹۵/۰۲/۱۹۵، ۱۹۶/۰۲/۱۹۶، ۱۹۷/۰۲/۱۹۷، ۱۹۸/۰۲/۱۹۸، ۱۹۹/۰۲/۱۹۹، ۲۰۰/۰۲/۲۰۰، ۲۰۱/۰۲/۲۰۱، ۲۰۲/۰۲/۲۰۲، ۲۰۳/۰۲/۲۰۳، ۲۰۴/۰۲/۲۰۴، ۲۰۵/۰۲/۲۰۵، ۲۰۶/۰۲/۲۰۶، ۲۰۷/۰۲/۲۰۷، ۲۰۸/۰۲/۲۰۸، ۲۰۹/۰۲/۲۰۹، ۲۱۰/۰۲/۲۱۰، ۲۱۱/۰۲/۲۱۱، ۲۱۲/۰۲/۲۱۲، ۲۱۳/۰۲/۲۱۳، ۲۱۴/۰۲/۲۱۴، ۲۱۵/۰۲/۲۱۵، ۲۱۶/۰۲/۲۱۶، ۲۱۷/۰۲/۲۱۷، ۲۱۸/۰۲/۲۱۸، ۲۱۹/۰۲/۲۱۹، ۲۲۰/۰۲/۲۲۰، ۲۲۱/۰۲/۲۲۱، ۲۲۲/۰۲/۲۲۲، ۲۲۳/۰۲/۲۲۳، ۲۲۴/۰۲/۲۲۴، ۲۲۵/۰۲/۲۲۵، ۲۲۶/۰۲/۲۲۶، ۲۲۷/۰۲/۲۲۷، ۲۲۸/۰۲/۲۲۸، ۲۲۹/۰۲/۲۲۹، ۲۳۰/۰۲/۲۳۰، ۲۳۱/۰۲/۲۳۱، ۲۳۲/۰۲/۲۳۲، ۲۳۳/۰۲/۲۳۳، ۲۳۴/۰۲/۲۳۴، ۲۳۵/۰۲/۲۳۵، ۲۳۶/۰۲/۲۳۶، ۲۳۷/۰۲/۲۳۷، ۲۳۸/۰۲/۲۳۸، ۲۳۹/۰۲/۲۳۹، ۲۴۰/۰۲/۲۴۰، ۲۴۱/۰۲/۲۴۱، ۲۴۲/۰۲/۲۴۲، ۲۴۳/۰۲/۲۴۳، ۲۴۴/۰۲/۲۴۴، ۲۴۵/۰۲/۲۴۵، ۲۴۶/۰۲/۲۴۶، ۲۴۷/۰۲/۲۴۷، ۲۴۸/۰۲/۲۴۸، ۲۴۹/۰۲/۲۴۹، ۲۵۰/۰۲/۲۵۰، ۲۵۱/۰۲/۲۵۱، ۲۵۲/۰۲/۲۵۲، ۲۵۳/۰۲/۲۵۳، ۲۵۴/۰۲/۲۵۴، ۲۵۵/۰۲/۲۵۵، ۲۵۶/۰۲/۲۵۶، ۲۵۷/۰۲/۲۵۷، ۲۵۸/۰۲/۲۵۸، ۲۵۹/۰۲/۲۵۹، ۲۶۰/۰۲/۲۶۰، ۲۶۱/۰۲/۲۶۱، ۲۶۲/۰۲/۲۶۲، ۲۶۳/۰۲/۲۶۳، ۲۶۴/۰۲/۲۶۴، ۲۶۵/۰۲/۲۶۵، ۲۶۶/۰۲/۲۶۶، ۲۶۷/۰۲/۲۶۷، ۲۶۸/۰۲/۲۶۸، ۲۶۹/۰۲/۲۶۹، ۲۷۰/۰۲/۲۷۰، ۲۷۱/۰۲/۲۷۱، ۲۷۲/۰۲/۲۷۲، ۲۷۳/۰۲/۲۷۳، ۲۷۴/۰۲/۲۷۴، ۲۷۵/۰۲/۲۷۵، ۲۷۶/۰۲/۲۷۶، ۲۷۷/۰۲/۲۷۷، ۲۷۸/۰۲/۲۷۸، ۲۷۹/۰۲/۲۷۹، ۲۸۰/۰۲/۲۸۰، ۲۸۱/۰۲/۲۸۱، ۲۸۲/۰۲/۲۸۲، ۲۸۳/۰۲/۲۸۳، ۲۸۴/۰۲/۲۸۴، ۲۸۵/۰۲/۲۸۵، ۲۸۶/۰۲/۲۸۶، ۲۸۷/۰۲/۲۸۷، ۲۸۸/۰۲/۲۸۸، ۲۸۹/۰۲/۲۸۹، ۲۹۰/۰۲/۲۹۰، ۲۹۱/۰۲/۲۹۱، ۲۹۲/۰۲/۲۹۲، ۲۹۳/۰۲/۲۹۳، ۲۹۴/۰۲/۲۹۴، ۲۹۵/۰۲/۲۹۵، ۲۹۶/۰۲/۲۹۶، ۲۹۷/۰۲/۲۹۷، ۲۹۸/۰۲/۲۹۸، ۲۹۹/۰۲/۲۹۹، ۳۰۰/۰۲/۳۰۰، ۳۰۱/۰۲/۳۰۱، ۳۰۲/۰۲/۳۰۲، ۳۰۳/۰۲/۳۰۳، ۳۰۴/۰۲/۳۰۴، ۳۰۵/۰۲/۳۰۵، ۳۰۶/۰۲/۳۰۶، ۳۰۷/۰۲/۳۰۷، ۳۰۸/۰۲/۳۰۸، ۳۰۹/۰۲/۳۰۹، ۳۱۰/۰۲/۳۱۰، ۳۱۱/۰۲/۳۱۱، ۳۱۲/۰۲/۳۱۲، ۳۱۳/۰۲/۳۱۳، ۳۱۴/۰۲/۳۱۴، ۳۱۵/۰۲/۳۱۵، ۳۱۶/۰۲/۳۱۶، ۳۱۷/۰۲/۳۱۷، ۳۱۸/۰۲/۳۱۸، ۳۱۹/۰۲/۳۱۹، ۳۲۰/۰۲/۳۲۰، ۳۲۱/۰۲/۳۲۱، ۳۲۲/۰۲/۳۲۲، ۳۲۳/۰۲/۳۲۳، ۳۲۴/۰۲/۳۲۴، ۳۲۵/۰۲/۳۲۵، ۳۲۶/۰۲/۳۲۶، ۳۲۷/۰۲/۳۲۷، ۳۲۸/۰۲/۳۲۸، ۳۲۹/۰۲/۳۲۹، ۳۳۰/۰۲/۳۳۰، ۳۳۱/۰۲/۳۳۱، ۳۳۲/۰۲/۳۳۲، ۳۳۳/۰۲/۳۳۳، ۳۳۴/۰۲/۳۳۴، ۳۳۵/۰۲/۳۳۵، ۳۳۶/۰۲/۳۳۶، ۳۳۷/۰۲/۳۳۷، ۳۳۸/۰۲/۳۳۸، ۳۳۹/۰۲/۳۳۹، ۳۴۰/۰۲/۳۴۰، ۳۴۱/۰۲/۳۴۱، ۳۴۲/۰۲/۳۴۲، ۳۴۳/۰۲/۳۴۳، ۳۴۴/۰۲/۳۴۴، ۳۴۵/۰۲/۳۴۵، ۳۴۶/۰۲/۳۴۶، ۳۴۷/۰۲/۳۴۷، ۳۴۸/۰۲/۳۴۸، ۳۴۹/۰۲/۳۴۹، ۳۵۰/۰۲/۳۵۰، ۳۵۱/۰۲/۳۵۱، ۳۵۲/۰۲/۳۵۲، ۳۵۳/۰۲/۳۵۳، ۳۵۴/۰۲/۳۵۴، ۳۵۵/۰۲/۳۵۵، ۳۵۶/۰۲/۳۵۶، ۳۵۷/۰۲/۳۵۷، ۳۵۸/۰۲/۳۵۸، ۳۵۹/۰۲/۳۵۹، ۳۶۰/۰۲/۳۶۰، ۳۶۱/۰۲/۳۶۱، ۳۶۲/۰۲/۳۶۲، ۳۶۳/۰۲/۳۶۳، ۳۶۴/۰۲/۳۶۴، ۳۶۵/۰۲/۳۶۵، ۳۶۶/۰۲/۳۶۶، ۳۶۷/۰۲/۳۶۷، ۳۶۸/۰۲/۳۶۸، ۳۶۹/۰۲/۳۶۹، ۳۷۰/۰۲/۳۷۰، ۳۷۱/۰۲/۳۷۱، ۳۷۲/۰۲/۳۷۲، ۳۷۳/۰۲/۳۷۳، ۳۷۴/۰۲/۳۷۴، ۳۷۵/۰۲/۳۷۵، ۳۷۶/۰۲/۳۷۶، ۳۷۷/۰۲/۳۷۷، ۳۷۸/۰۲/۳۷۸، ۳۷۹/۰۲/۳۷۹، ۳۸۰/۰۲/۳۸۰، ۳۸۱/۰۲/۳۸۱، ۳۸۲/۰۲/۳۸۲، ۳۸۳/۰۲/۳۸۳، ۳۸۴/۰۲/۳۸۴، ۳۸۵/۰۲/۳۸۵، ۳۸۶/۰۲/۳۸۶، ۳۸۷/۰۲/۳۸۷، ۳۸۸/۰۲/۳۸۸، ۳۸۹/۰۲/۳۸۹، ۳۹۰/۰۲/۳۹۰، ۳۹۱/۰۲/۳۹۱، ۳۹۲/۰۲/۳۹۲، ۳۹۳/۰۲/۳۹۳، ۳۹۴/۰۲/۳۹۴، ۳۹۵/۰۲/۳۹۵، ۳۹۶/۰۲/۳۹۶، ۳۹۷/۰۲/۳۹۷، ۳۹۸/۰۲/۳۹۸، ۳۹۹/۰۲/۳۹۹، ۴۰۰/۰۲/۴۰۰، ۴۰۱/۰۲/۴۰۱، ۴۰۲/۰۲/۴۰۲، ۴۰۳/۰۲/۴۰۳، ۴۰۴/۰۲/۴۰۴، ۴۰۵/۰۲/۴۰۵، ۴۰۶/۰۲/۴۰۶، ۴۰۷/۰۲/۴۰۷، ۴۰۸/۰۲/۴۰۸، ۴۰۹/۰۲/۴۰۹، ۴۱۰/۰۲/۴۱۰، ۴۱۱/۰۲/۴۱۱، ۴۱۲/۰۲/۴۱۲، ۴۱۳/۰۲/۴۱۳، ۴۱۴/۰۲/۴۱۴، ۴۱۵/۰۲/۴۱۵، ۴۱۶/۰۲/۴۱۶، ۴۱۷/۰۲/۴۱۷، ۴۱۸/۰۲/۴۱۸، ۴۱۹/۰۲/۴۱۹، ۴۲۰/۰۲/۴۲۰، ۴۲۱/۰۲/۴۲۱، ۴۲۲/۰۲/۴۲۲، ۴۲۳/۰۲/۴۲۳، ۴۲۴/۰۲/۴۲۴، ۴۲۵/۰۲/۴۲۵، ۴۲۶/۰۲/۴۲۶، ۴۲۷/۰۲/۴۲۷، ۴۲۸/۰۲/۴۲۸، ۴۲۹/۰۲/۴۲۹، ۴۳۰/۰۲/۴۳۰، ۴۳۱/۰۲/۴۳۱، ۴۳۲/۰۲/۴۳۲، ۴۳۳/۰۲/۴۳۳، ۴۳۴/۰۲/۴۳۴، ۴۳۵/۰۲/۴۳۵، ۴۳۶/۰۲/۴۳۶، ۴۳۷/۰۲/۴۳۷، ۴۳۸/۰۲/۴۳۸، ۴۳۹/۰۲/۴۳۹، ۴۴۰/۰۲/۴۴۰، ۴۴۱/۰۲/۴۴۱، ۴۴۲/۰۲/۴۴۲، ۴۴۳/۰۲/۴۴۳، ۴۴۴/۰۲/۴۴۴، ۴۴۵/۰۲/۴۴۵، ۴۴۶/۰۲/۴۴۶، ۴۴۷/۰۲/۴۴۷، ۴۴۸/۰۲/۴۴۸، ۴۴۹/۰۲/۴۴۹، ۴۵۰/۰۲/۴۵۰، ۴۵۱/۰۲/۴۵۱، ۴۵۲/۰۲/۴۵۲، ۴۵۳/۰۲/۴۵۳، ۴۵۴/۰۲/۴۵۴، ۴۵۵/۰۲/۴۵۵، ۴۵۶/۰۲/۴۵۶، ۴۵۷/۰۲/۴۵۷، ۴۵۸/۰۲/۴۵۸، ۴۵۹/۰۲/۴۵۹، ۴۶۰/۰۲/۴۶۰، ۴۶۱/۰۲/۴۶۱، ۴۶۲/۰۲/۴۶۲، ۴۶۳/۰۲/۴۶۳، ۴۶۴/۰۲/۴۶۴، ۴۶۵/۰۲/۴۶۵، ۴۶۶/۰۲/۴۶۶، ۴۶۷/۰۲/۴۶۷، ۴۶۸/۰۲/۴۶۸، ۴۶۹/۰۲/۴۶۹، ۴۷۰/۰۲/۴۷۰، ۴۷۱/۰۲/۴۷۱، ۴۷۲/۰۲/۴۷۲، ۴۷۳/۰۲/۴۷۳، ۴۷۴/۰۲/۴۷۴، ۴۷۵/۰۲/۴۷۵، ۴۷۶/۰۲/۴۷۶، ۴۷۷/۰۲/۴۷۷، ۴۷۸/۰۲/۴۷۸، ۴۷۹/۰۲/۴۷۹، ۴۸۰/۰۲/۴۸۰، ۴۸۱/۰۲/۴۸۱، ۴۸۲/۰۲/۴۸۲، ۴۸۳/۰۲/۴۸۳، ۴۸۴/۰۲/۴۸۴، ۴۸۵/۰۲/۴۸۵، ۴۸۶/۰۲/۴۸۶، ۴۸۷/۰۲/۴۸۷، ۴۸۸/۰۲/۴۸۸، ۴۸۹/۰۲/۴۸۹، ۴۹۰/۰۲/۴۹۰، ۴۹۱/۰۲/۴۹۱، ۴۹۲/۰۲/۴۹۲، ۴۹۳/۰۲/۴۹۳، ۴۹۴/۰۲/۴۹۴، ۴۹۵/۰۲/۴۹۵، ۴۹۶/۰۲/۴۹۶، ۴۹۷/۰۲/۴۹۷، ۴۹۸/۰۲/۴۹۸، ۴۹۹/۰۲/۴۹۹، ۵۰۰/۰۲/۵۰۰، ۵۰۱/۰۲/۵۰۱، ۵۰۲/۰۲/۵۰۲، ۵۰۳/۰۲/۵۰۳، ۵۰۴/۰۲/۵۰۴، ۵۰۵/۰۲/۵۰۵، ۵۰۶/۰۲/۵۰۶، ۵۰۷/۰۲/۵۰۷، ۵۰۸/۰۲/۵۰۸، ۵۰۹/۰۲/۵۰۹، ۵۱۰/۰۲/۵۱۰، ۵۱۱/۰۲/۵۱۱، ۵۱۲/۰۲/۵۱۲، ۵۱۳/۰۲/۵۱۳، ۵۱۴/۰۲/۵۱۴، ۵۱۵/۰۲/۵۱۵، ۵۱۶/۰۲/۵۱۶، ۵۱۷/۰۲/۵۱۷، ۵۱۸/۰۲/۵۱۸، ۵۱۹/۰۲/۵۱۹، ۵۲۰/۰۲/۵۲۰، ۵۲۱/۰۲/۵۲۱، ۵۲۲/۰۲/۵۲۲، ۵۲۳/۰۲/۵۲۳، ۵۲۴/۰۲/۵۲۴، ۵۲۵/۰۲/۵۲۵، ۵۲۶/۰۲/۵۲۶، ۵۲۷/۰۲/۵۲۷، ۵۲۸/۰۲/۵۲۸، ۵۲۹/۰۲/۵۲۹، ۵۳۰/۰۲/۵۳۰، ۵۳۱/۰۲/۵۳۱، ۵۳۲/۰۲/۵۳۲، ۵۳۳/۰۲/۵۳۳، ۵۳۴/۰۲/۵۳۴، ۵۳۵/۰۲/۵۳۵، ۵۳۶/۰۲/۵۳۶، ۵۳۷/۰۲/۵۳۷، ۵۳۸/۰۲/۵۳۸، ۵۳۹/۰۲/۵۳۹، ۵۴۰/۰۲/۵۴۰، ۵۴۱/۰۲/۵۴۱، ۵۴۲/۰۲/۵۴۲، ۵۴۳/۰۲/۵۴۳، ۵۴۴/۰۲/۵۴۴، ۵۴۵/۰۲/۵۴۵، ۵۴۶/۰۲/۵۴۶، ۵۴۷/۰۲/۵۴۷، ۵۴۸/۰۲/۵۴۸، ۵۴۹/۰۲/۵۴۹، ۵۵۰/۰۲/۵۵۰، ۵۵۱/۰۲/۵۵۱، ۵۵۲/۰۲/۵۵۲، ۵۵۳/۰۲/۵۵۳، ۵۵۴/۰۲/۵۵۴، ۵۵۵/۰۲/۵۵۵، ۵۵۶/۰۲/۵۵۶، ۵۵۷/۰۲/۵۵۷، ۵۵۸/۰۲/۵۵۸، ۵۵۹/۰۲/۵۵۹، ۵۶۰/۰۲/۵۶۰، ۵۶۱/۰۲/۵۶۱، ۵۶۲/۰۲/۵۶۲، ۵۶۳/۰۲/۵۶۳، ۵۶۴/۰۲/۵۶۴، ۵۶۵/۰۲/۵۶۵، ۵۶۶/۰۲/۵۶۶، ۵۶۷/۰۲/۵۶۷، ۵۶۸/۰۲/۵۶۸، ۵۶۹/۰۲/۵۶۹، ۵۷۰/۰۲/۵۷۰، ۵۷۱/۰۲/۵۷۱، ۵۷۲/۰۲/۵۷۲، ۵۷۳/۰۲/۵۷۳، ۵۷۴/۰۲/۵۷۴، ۵۷۵/۰۲/۵۷۵، ۵۷۶/۰۲/۵۷۶، ۵۷۷/۰۲/۵۷۷، ۵۷۸/۰۲/۵۷۸، ۵۷۹/۰۲/۵۷۹، ۵۸۰/۰۲/۵۸۰، ۵۸۱/۰۲/۵۸۱، ۵۸۲/۰۲/۵۸۲،



مركز الامام ابي الحسن علي حسني ندوی الاسلامی



محوزہ نقشہ دسویڈ پر مشتمل:  
الامام الحدیث محمد زکریا کاندھلوی چیری ٹیکلی ہائپیڈ ورزنگ کالج



الحکما روا

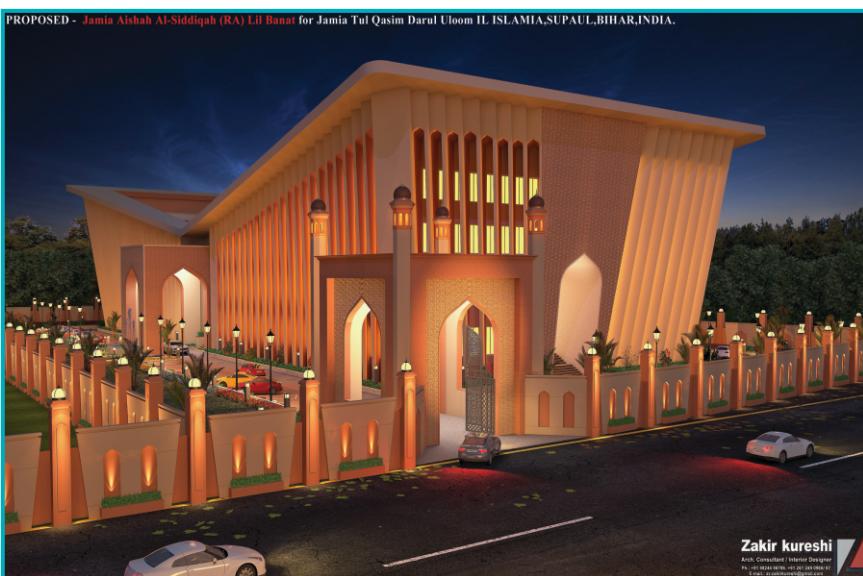
مسجد مجدد

بیعت

تبریک



مجزہ نقشہ: مجمع الامام محمد بن اسما علیل البخاری للدراسات الاسلامية



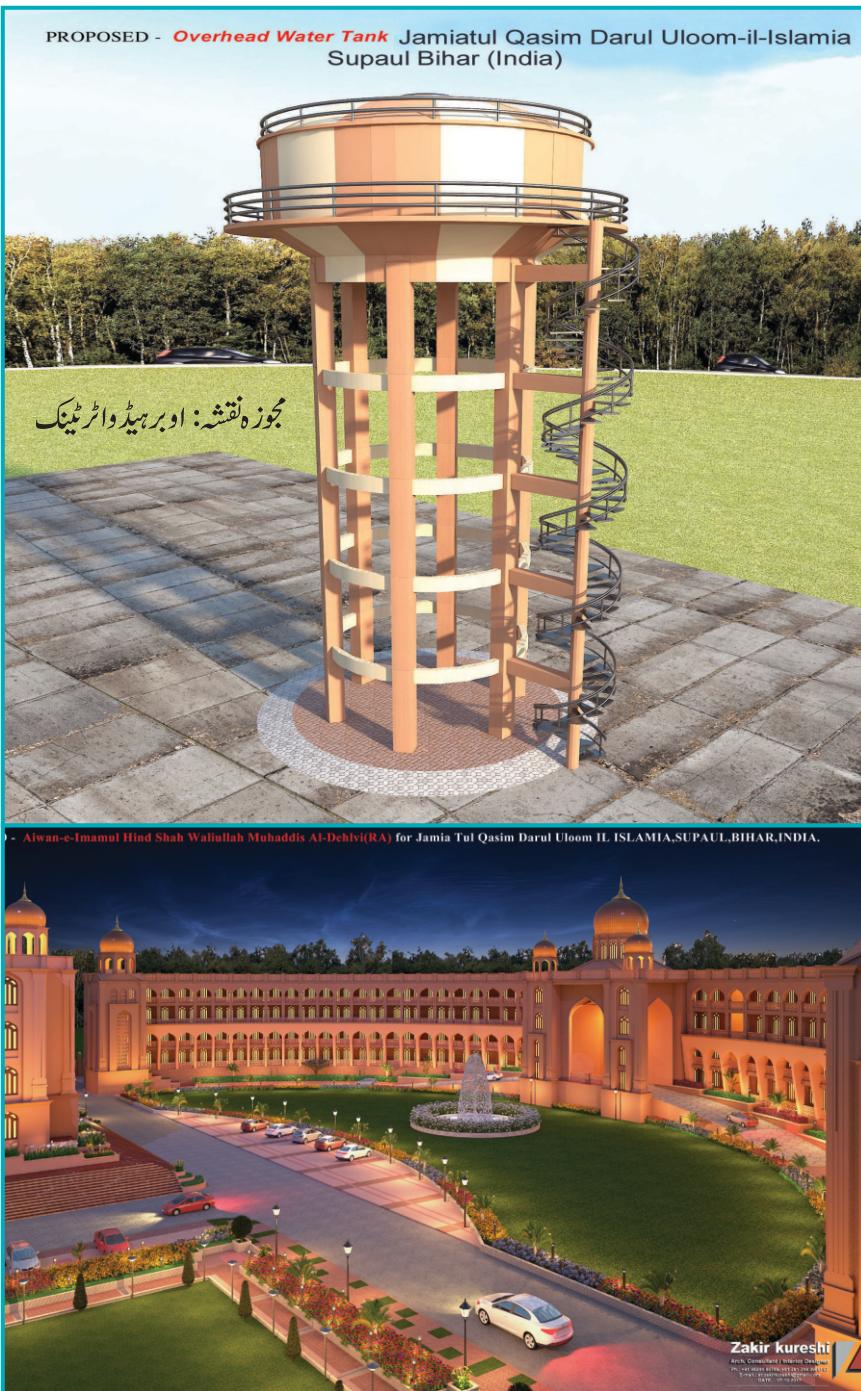
مجزہ نقشہ: جامعہ عائشہ الصدیقہ للبنات



محوزہ نقشہ: مرکز التوحیدی الاسلامی للدعوه والرشاد

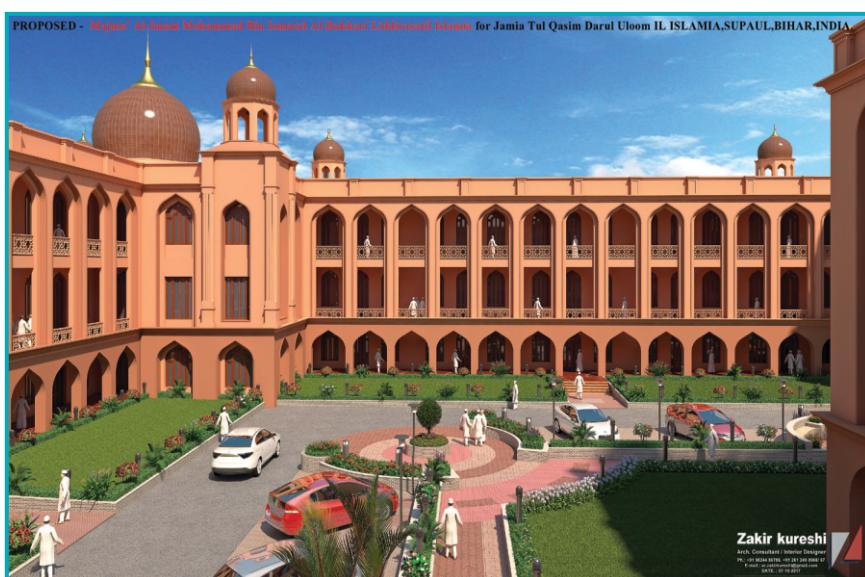


محوزہ نقشہ: دارالایتام، او برہیڈ و اٹریننگ، معهد القرآن الکریم





مطخ، غلہ اسٹور، ڈائننگ ہال



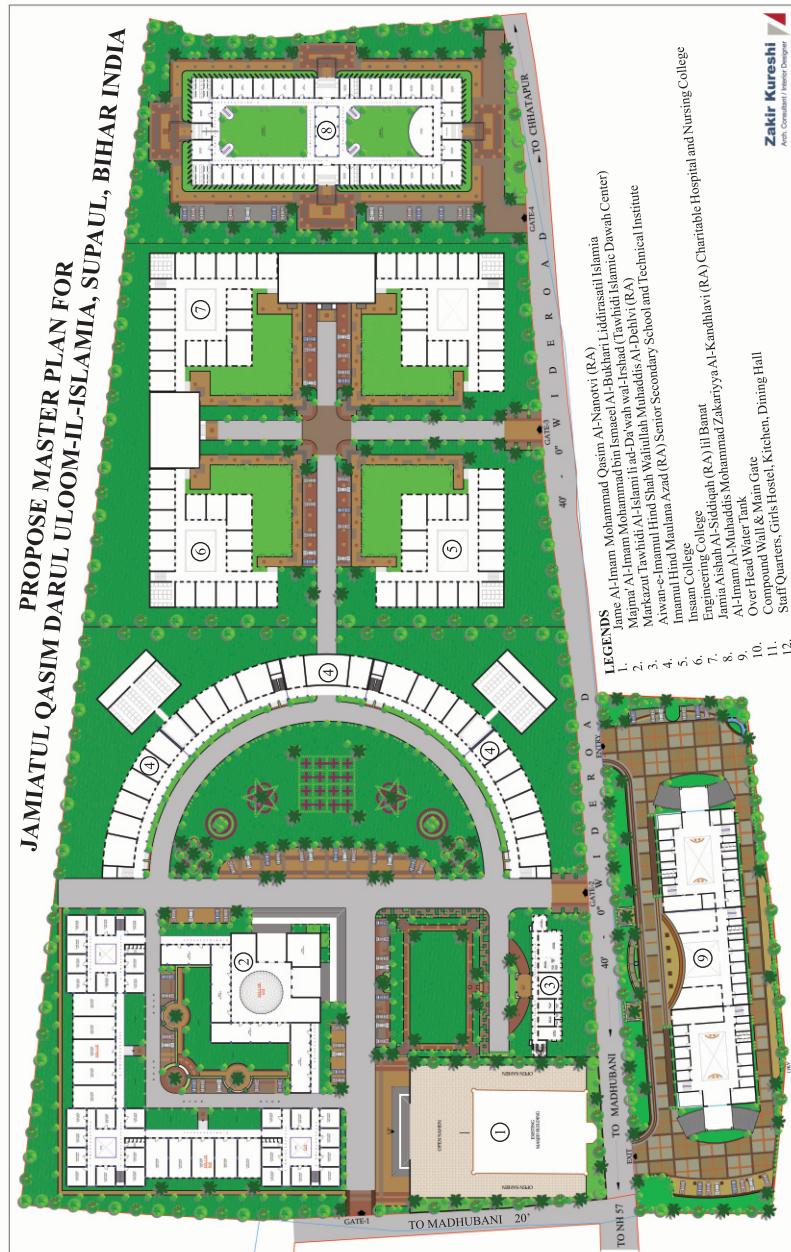
جوزہ نقشہ: مجمع الامام محمد بن اسماعیل البخاری للدراسات الإسلامية



**محوزہ نقشہ: امام الہند مولانا آزاد سینئر سکنڈری اسکول و ٹکنیکل سینئر (رات کا لکش منظر)**



**محوزہ احاطہ:  
انسان کالج • انجینئرنگ کالج • امام الہند مولانا آزاد سینئر سکنڈری اسکول و ٹکنیکل سینئر**

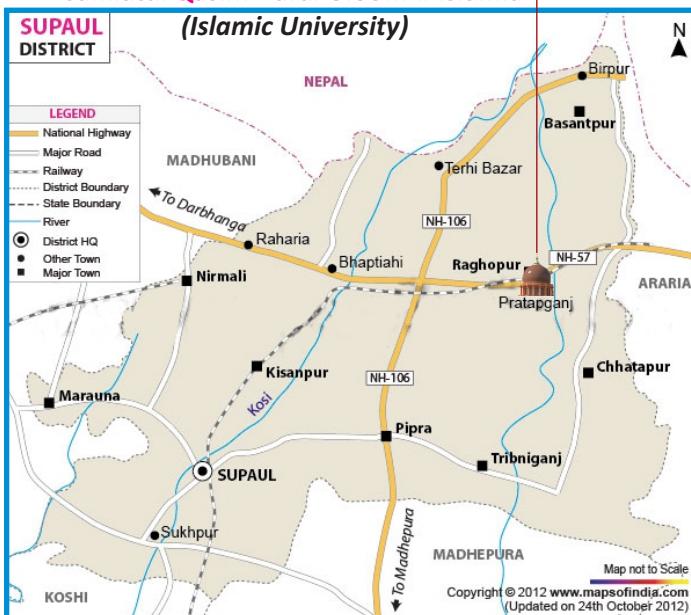


جامعة القاسم دارالعلوم الإسلامية کا ماسٹر پلان

# BIHAR, INDIA



جامعة القاسم دارالعلوم الاسلامية مدعومة وتأسست من قبل مجلس علماء بيهار المبارك  
Jamiatul Qasim Darul Uloom-il-islamia



مسافت بذریعہ ہوائی جہاز و ٹرین جامیعۃ القاسم دارالعلوم الاسلامیہ



Delhi: 1400 km. Kanpur: 960 km.  
Allahabad: 716 km. Mughalsarai: 613 km.  
Patna: 400 km. Baruani 219 km. Katihar: 120 km.  
Purnea: 34 km. Araria Court: 38 km.  
Forbesganj: 28 km by Road Jamiatul Qasim: 30 km

Delhi - Patna: 1:30 min.  
Patna - Jamia: 3:00 min. (By Road)  
Delhi - Bagdogra: 2:00 min.  
Bagdogra - Jamia 3:00 min. (By Road)  
Delhi - Kathmandu-Biratnagar: 2:00 min.  
Biratnagar - Jamia 0:40 min. (By Road)

دیوبندی

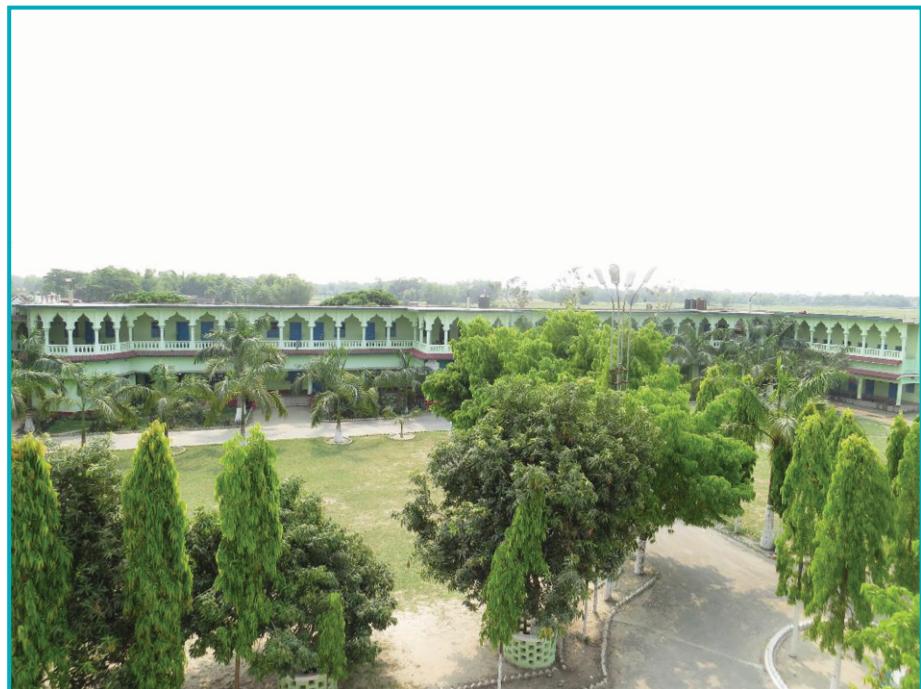
مکتبہ

مدرسہ مسیل

امدادوار



دیوان علامہ صدیق باندویؒ



رواق امام محمد الیاس الکاندھلویؒ



خلوص و محبت کے جذبہ کے ساتھ  
انسانی بہرداری اور بقاء باہم کے لئے  
بم آپ کے دست تعاون کے متمنی بیں !!!

### Bank Details for Donation

#### For Indian Contributors:

Please make the Cheques & DD in the name of:

**Jamiatul Qasim Darul Uloom-il-Islamia**

A/C No. **11786910219**

(SBI, Pratap Ganj, Branch)

IFSC Code: SBIN0004717, MICR Code: 852002606

#### Exempted from Income Tax

Donation to the Trust is exempted u/s 80G of Income Tax Act-1961 Gov. of India

#### For Foreign Contributors:

Please make the Cheques & DD in the name of:

**Imam Quasim Islamic Educational Welfare Trust India**

FCRA, A/c No.: **004601059357**

(ICICI Bank N.C. New Delhi-110065, Branch)

IFSC Code: ICIC0000046, MICR Code : 110229007

Namus-e-Risalat Ke Alam Bardar, Amin-e-Millat

**HAZRAT MAULANA MUFTI MAHFOOZUR RAHMAN USMANI**

Founder & Rector

**JAMIA-TUL-QASIM DARUL ULOOM-IL-ISLAMIA**

At & Po. Madhubani, G.P.O. Partap Ganj, Distt: Supaul - 852125 Bihar (India)

Ph: +91-9811125434, 9931906068, 9931515312

Contact Delhi Office: Ph: +91-11- 26981876, 26982907 Mob: +91-9899766786

[www.jamiatulqasim.com](http://www.jamiatulqasim.com) / E-mail: [jamiatulqasim@yahoo.com](mailto:jamiatulqasim@yahoo.com)



[www.facebook.com/muftimahfoozurrahmanusmani](https://www.facebook.com/muftimahfoozurrahmanusmani)  
[www.youtube.com/jamiatulqasim](https://www.youtube.com/jamiatulqasim)



#### Published by:

**Imam Quasim Islamic Educational Welfare Trust India**

K-79, 2nd Floor, Street No.5, Abul Fazal Enclave, Part-1  
Jamia Nagar, New Delhi-110025 (India)